http://www.NastaliqOnline.ir

سورة النبا

آیات ۱ - ۱۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِیۡ هُمۡ فِیۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ ﴿۳﴾
كَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ ﴿۶﴾
وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۪ۙ ﴿۷﴾ وَّ خَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ ﴿۸﴾ وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۙ ﴿۹﴾
وَّ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا ۙ ﴿۱۰﴾ وَّ جَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۪ ﴿۱۱﴾ وَّ بَنَیۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا
شِدَادًا ۙ ﴿۱۲﴾ وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۪ۙ ﴿۱۳﴾ وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ ﴿۱۴﴾
لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ ﴿۱۵﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ؕ ﴿۱۶﴾

جزءعمّ (تیسویں پارے) کی سورتیں

- تیسویں پارے میں کل ۳۷ سورتیں ہیں
- اس پارے کی سورتوں کی اکثریت مکی سورتوں پہ مشتمل ہے
- مکی سورتوں کے مزاج کے مطابق ۔ اس پارے کی سورتوں کے مباحث :
  - مسئلہ مبداء (انسان اور کائنات کی تخلیق و آغاز)
  - معاد (دوبارہ جی اٹھ کر حساب کتاب)
  - بشارت
  - انذار (پیشگی انجام سے خبرداری)
- یہ مضامین معانی کا اپنا علیحدہ ایک جہان رکھتے ہیں ۔ ہر قلب آگاہ کے لیئے موئثر اور غیر متوجہ افراد کو عہد پورا کرنے اور ذمہ داری و جوابدہی کا احساس دلاتے ہیں

سورۃ النبا

- سورت کا نام **النباء** اس سورت کی دوسری آیت سے مآخوذ ہے **عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ**
- سورت کے دوسرے نام ' **عَمّ** ' ' **المعصرات** ' اور ' **التساؤل** ' بھی ہیں
- **النباء** کے معنی بڑی اور اہم خبر۔ مراد قیامت یا آخرت کی خبر
- یہ صرف نام ہی نہیں ہے بلکہ اس سورت کے مضامین کا عنوان بھی ہے
- **زمانۂ نزول** : سورۂ قیامہ سے سورۃ نازعات تک سب سورتوں کا مضمون ایک دوسرے سے مشابہ ہے اور یہ سب مکۂ معظّمہ کے ابتدائی دور کی نازل شدہ ہیں۔
- یہ بالاتفاق مکی سورت ہے (عبداللہ بن زبیرؓ کی روایت) سن 5 نبوی کے ارد گرد نازل ہوئی جب قیامت کے بارے میں اختلاف برپا ہو چکا تھا

سورة النبا

- **سورت کا موضوع** ۔ روزِ آخرت (قیامت) کا اثبات
- **سورت کا مضمون** ۔اس کا مضمون بھی وہی ہے جو سابق سورۃ المرسلٰت کا ہے (بلکہ یہ سورۃ، سورۃ المرسلٰت کی توام سورۃ ہے) یعنی قیامت اور آخرت کا اثبات اور اس کو ماننے یا نہ ماننے کے نتائج سے لوگوں کو خبردار کرنا۔
- اس میں آفاقی، تاریخی اور انفسی دلائل سے یہ حقیقت ثابت کی گئی ہے کہ اس دنیا کے بامقصد و باغایت ہونے کا لازمی تقاضا ہے کہ یہ ایک دن ختم ہو اور اس کے بعد ایک ایسا فیصلہ کا دن آئے جس میں نیکوکاروں کو ان کی نیکیوں کا صلہ ملے اور جو مجرم ہوں وہ اپنے کیے کی سزا بھگتیں
- اس سورۃ میں ایک یوم الفصل کا اثبات فرمایا گیا ہے (جزاوسزا کیلیئے)
- استدلال خدا کی ربوبیت کے آثار و شواہد سے جس سے آسمان وزمین کا چپہ چپہ معمور ہے

سورة النبا

- عَنْ اِبْنِ عَبَّاس قَالَ : قَالَ أَبُو بَكْر يَا رَسُول اللَّه قَدْ شِبْتَ قَالَ " شَيَّبَتْنِي هُود وَالْوَاقِعَة وَالْمُرْسَلَات وَعَمّ يَتَسَاءَلُون وَإِذَا الشَّمْس كُوِّرَتْ " رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ

- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ ایک دن ابو بکرؓ نے اللہ کے رسول ﷺ سے کہا آپ عمر رسیدہ ہو گئے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا مجھے سورۃ ھود، سورۃ الواقعہ، سورۃ المرسلات ، سورۃ النباء اور سورۃ التکویر نے بوڑھا کر دیا ہے

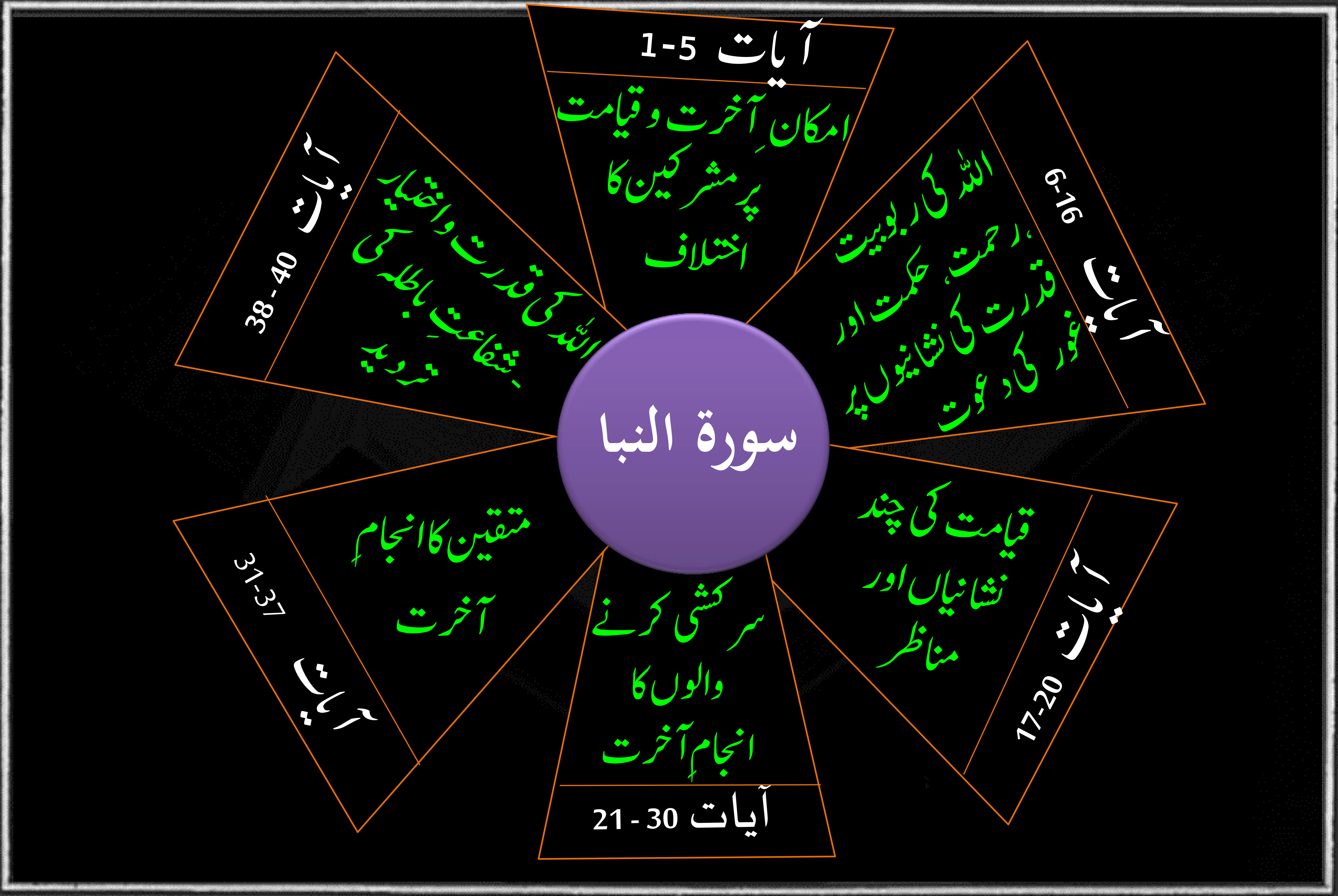
سورة النبا
آیات 1-5
امکانِ آخرت و قیامت پر مشرکین کا اختلاف
آیات 6-16
اللہ کی ربوبیت، رحمت، حکمت اور قدرت کی نشانیوں پر غور کی دعوت
آیات 17-20
قیامت کی چند نشانیاں اور مناظر
آیات 21-30
سرکشی کرنے والوں کا انجامِ آخرت
آیات 31-37
متقین کا انجامِ آخرت
آیات 38-40
اللہ کی قدرت و اختیار، شفاعتِ باطلہ کی تردید

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ②

عَمَّ (عن + ما) - کس چیز کے بارے میں

ما استفهاميه

يَتَسَآءَلُوْنَ - یہ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں

○ مادہ س أ ل سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالاً سوال کرنا، پوچھنا

○ تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ ایک دوسرے سے سوال کرنا

VI تفاعل

○ اردو میں : سوال، مسئول، سائل، مسئلہ، مسائل

عَنِ النَّبَاِ - اس خبر کے بارے میں نبا : اہم خبر

مادہ ن ب أ

نَبَّأَ يُنَبِّئُ ، تَنْبِيْئًا خبر دینا، اعلان کرنا

II تفعیل

الْعَظِيْمِ - جو بڑی ہے

اردو میں : نبی، نبوت، انبیاء

http://www.NastaliqOnline.ir

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ②

یہ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟

کیا اُس بڑی خبر کے بارے میں۔

Concerning what are they disputing ?

Concerning the Great News!

اقبال

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ۝٢

- نبی ﷺ نے قریش کو جب انداز قیامت پر مشتمل صورتیں سنائیں تولب لہجہ کی حرارت انداز بیان کی ہیبت اور دلائل کی قطعیت نے ان کا چرچا بہت ہر حلقہ میں پھیلا دیا
- قریش نے اپنے عوام کو اس کے اثر سے بچانے کے لئے جہاں بہت سی احمقانہ تدبیریں اختیار کیں وہاں یہ اوچھی تدبیر بھی اختیار کی کہ اپنی مجالس میں اس کو اپنے مذاق اور طبع آزمائی کا موضوع بنالیا کہ مر کر گل سڑ کے دوبارہ کیسے زندہ ہوں گے ؟
- قیامت اور اس کے احوال سے متعلق جو باتیں ان کو سنائی گئیں ان سے سبق لینے کے بجائے انہوں نے ان کو مذاق میں اڑا دینے کی کوشش کی تا کہ ان کے عوام ان سے متاثر نہ ہونے پائیں
- نہایت تیز و تند انداز میں پوچھا گیا ہے کہ یہ لوگ کس چیز کے بارے میں چہ میگوئیاں کر رہے ہیں۔ کیا یہ لوگ قیامت کی عظیم خبر کے حوالے سے اختلاف کر رہے ہیں؟

الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ ۝۳

الَّذِىْ - وہ جو

هُمْ - وہ لوگ

فِيْهِ - اس میں

مُخْتَلِفُوْنَ - اختلاف کرنے والے ہیں

VIII - افتعال

○ مادہ خ ل ف اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ ، اِخْتَلافًا اختلاف

○ خلف کے مادے سے - ایک دوسرے کے پیچھے آ جانے سے ایک کرنا

○ ایک دوسرے کا قائم مقام بننا - ایک ہوگا تو دوسرا نہیں جیسے دن رات - اندھیرا اُجالا

○ یوں اس میں اختلاف کے معنی پیدا ہوئے اردو میں: خلف، مخالف، مختلف

http://www.NastaliqOnline.ir

الَّذِیۡ هُمۡ فِیۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ ﴿۳﴾

وہ (بڑی خبر) یہ جس کے سلسلے میں اختلاف کر رہے ہیں

About which they cannot agree.

اقبال

الَّذِیۡ ہُمۡ فِیۡہِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ ﴿۳﴾

- بڑی خبر سے مراد قیامت اور آخرت کی خبر ہے جس کو اہل مکہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر سنتے تھے
- کیا وہ اس عظیم خبر کے بارے میں مختلف چہ میگوئیاں کر رہے ہیں؟
- دنیا کے انجام کے بارے میں یہ لوگ خود بھی **مختلف** خیالات رکھتے ہیں
- کوئی عیسائیوں سے متاثر (صرف روحانی زندگی کا قائل)، کوئی آخرت کا منکر، کوئی دہریہ، کوئی بعث بعد الموت اللہ کی قدرت سے بعید سمجھتا ہے
- یہ ان کے مختلف اقوال و خیالات خود ہی اس بات کا ثبوت تھے کہ ان کے پاس اس مسئلے میں کوئی علم نہ تھا، بلکہ وہ محض گمان و قیاس کے تیر تکے چلا رہے تھے، ورنہ علم ہوتا تو سب کسی ایک بات کے قائل ہوتے

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾

كَلَّا - ہرگز نہیں

Aversion particle- حرف ردع

- روکنے، منع کرنے، زجر کے معنوں اور کسی کلام کو مسترد کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے

سَيَعْلَمُوْنَ - عنقریب وہ جان لیں گے

س : حرف استقبال -Future particle

ثُمَّ - پھر

ثمّ ترتیب (تراخی) کے لئے آتا ہے

Coordinating conjunction

- یعنی ثمّ کے بعد جو بات مذکور ہے وہ بعد میں ہوگی

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ - عنقریب وہ جان لیں گے

جملہ کا تکرار مبالغہ کے لئے آیا ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥

ہرگز نہیں، عنقریب اِنہیں معلوم ہو جائیگا

ہاں، ہرگز نہیں، عنقریب اِنہیں معلوم ہو جائے گا

Verily, they shall soon (come to) know!

Verily, verily they shall soon (come to) know!

اقبال

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾

- یہ نہایت زوردار الفاظ میں ان کو تنبیہ ہے آخرت کے متعلق جو باتیں یہ لوگ بنارہے ہیں سب غلط ہیں۔ جو کچھ انہوں نے سمجھ رکھا ہے وہ ہرگز صحیح نہیں ہے۔
- قرآن جس انجام سے ان کو آگاہ کررہا ہے وہ عنقریب ان کے سامنے آکے رہے گا
- جب اپنی قبروں سے زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے اور جہنم کی طرف بھیجے جائیں گے تو انھیں اپنے کفر وانکار کا نتیجہ خوب معلوم ہو جائے گا
- جملے کی تکرار: محض دعوے کو مؤکد کرنے کے لئے نہیں بلکہ بیان حقیقت کے طور پہ
- پہلا جملے میں باخبر کیا گیا کہ یہ، وہ عذاب ہے جو اللہ کے رسولوں کی تکذیب کے نتیجے میں ان کی امتوں پر آتا رہا ہے اور تمام معذّب قومیں جس کی وجہ سے ہلاک ہوئی ہیں
- دوسرے جملے میں آخرت کے عذاب کا ذکر۔ اہل مکہ کو ان دونوں عذابوں سے ڈرایا گیا

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ ⑥

اَ : استفہامیہ	لم : حرف نفی

اَلَمۡ - کیا نہیں

نَجۡعَلِ - ہم نے بنایا

- جَعَلَ يَجْعَلُ ، جَعْلاً بنانا
- اردو میں : جعلی (بنایا ہوا یعنی نقلی) ، جعل سازی

الۡاَرۡضَ - زمین کو

مِهٰدًا - بچھونا

مَهَدَ يَمْهَدُ ، مَهْدًا بستر بچھونا، کسی چیز کو ترتیب

- مھد : بستر، گود، پنگوڑہ،بنانا،بچھونا، فرش
- اردو میں : مہد، مہاد ، تمہید

http://www.NastaliqOnline.ir

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا

Have We not made the earth as a wide expanse

اقبال

یہاں (آیت 6) سے لے کر آیت نمبر 16 تک اللہ تعالیٰ نے
اپنی قدرت کی نو (9) مصنوعات کا ذکر کرکے اپنی توحید،
قدرت حشر اور اپنی عطا کی ہوئی نعمتوں کے وجوب شکر پر دلیل
کا ذکر کیا ہے تاکہ توحید و عبادت کے داعی کی دعوت کو لوگ
مانیں اور اس کا اتباع کریں

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ ﴿۶﴾

- **آثار ربوبیت سے استدلال (ا)** : سب سے پہلے زمین کی طرف توجہ دلائی ہے کہ انسان اگر روز جزاء وسزا کو جھٹلاتا ہے تو کیا وہ ربوبیت کے اس اہتمام پر غور نہیں کرتا جو اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے بغیر کسی استحقاق کے کر رکھا ہے کہ زمین کو اس کے لئے گہوارے کی طرح قرار وسکون کی جگہ بنایا ہے
- اس پر کوئی چلتا ہے تو انکار نہیں کرتی، کوئی لیٹتا ہے تو اس کی سختی اسے پریشان نہیں کرتی، اس کی مٹی اسے سکون کی دولت دیتی ہے، اسے کوئی پھاڑتا ہے تو اپنا سینہ نرم کردیتی ہے۔ اس کی تہ میں چھپے ہوئے خزانے اس کی تسخیری قوت کو دعوت دیتے ہیں، اس کے نیچے بہتا ہوا پانی کا سمندر اور زرِ سیال اس کی ضرورتوں کا خزانہ ہے۔ اور وہ ان سب چیزوں سے اس طرح فائدہ اٹھاتا ہے جیسے بچہ گہوارے میں ماں کے دودھ سے متمتع ہوتا ہے

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ﴿٦﴾

☆ آسمان کے بعد اب عجائبِ زمین کا ذکر

☆ Estimated species on the earth

Nature magazine

- ○ 62,305 Vertebrate Animals (ریڑھ کی ہڈی والے جانور)
- ○ 1,305,250 Invertebrate Animals (بغیر ریڑھ کی ہڈی کے)
- ○ 321,212 Plants (پودے)
- ○ 51,563 Others
- ○ Total: 1,740,330
- ○ بیکٹیریا ، الجی اور دوسرے خوردبینی مخلوق کو ملا کر
  کل : 8.7 ملین
- ○ 89 ٪ species ابھی پوشیدہ (دریافت نہیں ہوئی) ہیں

وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۙ﴿۷﴾ وَّ خَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾

وَّ الۡجِبَالَ - اور پہاڑوں کو

جَبَل کی جمع جِبَال

- جبل: پہاڑ - ایک جگہ مستقل قائم ہونے کی صفت کی بنا پر انسان کی پختہ عادت کو جبلّت کہتے ہیں
- اردو میں: جبل، جبلت، جبال

اَوۡتَادًا - میخیں

وتد کی جمع اوتادا بمعنی میخیں

وَّ خَلَقۡنٰکُمۡ - اور پیدا کیا ہم نے تم کو

اَزۡوَاجًا - جوڑوں میں

زوج کی جمع (جوڑا)

میاں کیلیئے بیوی اور بیوی کیلیئے میاں زوج (Spouse)

http://www.NastaliqOnline.ir

وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸

اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑ دیا

اور تمہیں (مَردوں اور عورتوں کے) جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا

And the mountains as pegs

And We have created you in pairs

اقبال

وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۙ﴿۷﴾

- آثار ربوبیت سے استدلال (۲)
- پہاڑوں کی عظیم الشان میخوں میں سامان غور و فکر کا سامان
- پہاڑوں کی اس حیثیت کا ذکر قرآن مجید میں متعدد بار آیا ہے
- پہاڑوں کو زمین کی میخیں بنایا تاکہ زمین میں ارتعاش جنبش نہ ہو۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پیدا کی تو اس میں اضطراب سا تھا۔ پھر جب پہاڑ پیدا کئے تو اس میں اطمینان کی کیفیت پیدا ہو گئی وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ 21/31
- پہاڑوں کا زمین کو استحکام دینے کے علاوہ موسموں کے تغیرات میں، بارشوں کے برسنے میں، دریاؤں کی پیدائش میں، زرخیز وادیوں کے وجود میں، بڑے بڑے شہتیر فراہم کرنے والے درختوں کے اگنے میں، قسم قسم کی معدنیات اور طرح طرح کے پتھروں کی فراہمی میں بہت بڑا دخل ہے

وَّ خَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾

○ آثار ربوبیت سے استدلال (۳) نظام زوجیت میں سامان غور و فکر

○ انسان کو جوڑوں کی شکل میں پیدا کرنا اپنے اندر عظیم حکمتیں رکھتا ہے

○ فرمایا کہ ہم نے تمہیں تنہا نہیں پیدا کیا بلکہ تمہارے ساتھ تمہاری ہی جنس سے تمہارا جوڑا بھی بنایا (تاکہ وہ تمہارے لئے طمانیت اور سکنیت کا ذریعہ بنے)

○ یہ اس طور پر کہ ایک زندگی دوسرے کے بغیر ناقص اور ادھوری رہ جاتی ہے، اور ان کے درمیان مثبت و منفی جذبات واحساسات کو اس حکیمانہ طریق سے سمو دیا گیا کہ اس میں سے ہر ایک کا سکون اور اس کی زندگی کی تکمیل دوسرے سے وابستہ کردی گئی

○ تاکہ اس سے مرد اور عورت دونوں کے درمیان ایک عظیم الشان اور مترابط عائلی زندگی وجود میں آئے، عمدہ اور صالح معاشرہ پروان چڑھے، اور نسل انسانی کی بقاء باحسن طریق فروغ پا سکے۔ تو کیا یہ سب کچھ بے مقصد اور بے نتیجہ ہو سکتا ہے؟

وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۙ ﴿۹﴾ وَّ جَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ۙ ﴿۱۰﴾

وَّ جَعَلۡنَا - اور بنایا ہم نے

نَوۡمَكُمۡ - تمہاری نیند کو

نَامَ يَنَامُ ، نَوْمًا گہری نیند کرنا، سونا

سُبَاتًا - آرام کا ذریعہ مادہ س ب ت

- سَبَتَ يَسْبِتُ ، سَبْتًا - آرام کرنا، سبت منانا
- سبت (Sabbath) بنی اسرائیل کا ہفتے کا مقدس دن- کام کاج سے چھٹی کا دن
- اسی نسبت سے اس کے معنی ـ راحت کے، حرکت و عمل کو چھوڑ کر آرام کرنا

وَّ جَعَلۡنَا الَّيۡلَ - اور بنایا ہم نے رات کو

لِبَاسًا - ایک پردہ (لباس : اوڑھنا، ستر کی وجہ سے رات کو لباس کہنا استعارہ ہے)

وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۙ ﴿۹﴾ وَّ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا ۙ ﴿۱۰﴾

• آثار ربوبیت سے استدلال (۵،۴)

• انسان کی راحت کے سب سامانوں میں سے خاص طور پر نیند کا ذکر فرمایا

• یہ ایک عظیم الشان نعمت ہے۔ اور اس نعمت کو حق تعالیٰ نے پوری مخلوق کے لیے ایسا عام فرما دیا ہے کہ امیر، غریب، عالم، جاہل، بادشاہ اور مزدور سب کو یہ دولت بیک وقت عطا ہوتی ہے۔ بلکہ دنیا کے حالات کا تجزیہ کریں تو غریبوں اور محنت کشوں کو یہ نعمت جیسی حاصل ہوتی ہے وہ مالداروں اور دنیا کے بڑوں کو نصیب نہیں ہوتی۔

• پھر اس سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اس نے اپنی رحمت کاملہ سے اس نعمت کو جبری بنا دیا ہے۔ انسان بعض اوقات کام کی کثرت سے مجبور ہو کر چاہتا ہے کہ رات بھر جاگتا رہے مگر رحمت حق اس پر جبراً نیند مسلط کر کے اس کو سلا دیتی ہے کہ دن بھر کی تھکان دور ہو جائے اور اس کے قویٰ مزید کام کے لیے تیز ہو جائیں۔

http://www.NastaliqOnline.ir

وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۙ ﴿٩﴾ وَّ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا ۙ ﴿١٠﴾

اور تمہاری نیند کو باعث سکون بنایا
اور رات کو پردہ پوش

And made your sleep for rest, And made the night as a covering.

اقبال

وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١

وَّ جَعَلْنَا - اور بنایا ہم نے

النَّهَارَ - دن کو

- نھر پانی بہنے کا بڑا راستہ (نہر)
- پھر اس سے یہ لفظ مطلق وسعت کے معنوں میں
- نہار ۔ دن کے معنی میں، جس میں وسعت اور بہت روشنی پائی جاتی ہے

مَعَاشًا - روزی تلاش کرنے کا وقت (زندگی گذارنے کا وقت)

- عَاشَ يَعِيْشُ ، عَيْشًا و مَعَاشًا زندگی گذارنا
- اردو میں: معیشت (روزی/روزگار)، عیش (خوشحال زندگی گذارنا)، عیاش، تعیش

http://www.NastaliqOnline.ir

وَّ جَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۪﴿۱۱﴾

اور دن کو روزی کمانے کے لیے بنایا

And made the day as a means of subsistence

اقبال

آثار ربوبیت سے استدلال (٦) وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱

- دن کو حصول معاش کی سر گرمیوں کا وقت بنایا
- دن کو اس مقصد سے روشن بنایا کہ اس میں تم زیادہ سہولت کے ساتھ اپنی معاش کے لیے کام کر سکو
- زمین پر باقاعدگی کے ساتھ مسلسل رات اور دن کا الٹ پھیر کرتے رہنے کے بے شمار فوائد میں سے صرف اس ایک فائدے کی طرف اشارہ یہ بتانے کے لیے کیا گیا ہے کہ یہ سب کچھ بے مقصد، یا اتفاقاً نہیں ہو رہا ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک بڑی حکمت کام کر رہی ہے جس کا براہ راست تمہارے اپنے مفاد سے گہرا تعلق ہے
- ہمارے وجود کی ساخت اپنے سکون و راحت کے لیے جس تاریکی کی طالب تھی وہ رات کو، اور اپنی معیشت کے لیے جس روشنی کی طالب تھی وہ دن کو مہیا کی گئی ہے

وَّ بَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۙ ﴿۱۲﴾

وَّ بَنَيۡنَا - اور بنائے ہم نے ماده ب ن ي

- بَنَى يَبْنِي بِنَاءً بنانا، تعمیر کرنا
- اردو میں : بِنا (بنیاد) ، بانی، مبنی (جس پہ بنیاد قائم ہو)

فَوۡقَكُمۡ - تمہارے اوپر فَوق : اوپر، بلند، تیزی آنا، کمی آنا

- فوق ان الفاظ میں شامل جن میں متضاد معنی پائے جاتے ہیں (لغت الاضداد)
- اردو میں : فوق، فوقیت، افاقہ (کمی آنا)، فائق، تفوّق

سَبۡعًا - سات

شِدَادًا - مضبوط / سخت (آسمان) شدید کی جمع شداد

http://www.NastaliqOnline.ir

وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾

اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان قائم کیے

And We have built above you seven strong (heavens)

اقبال

وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ﴿۱۲﴾

○ زمین کی نشانیوں کے بعد آسمان کی نشانیوں کی طرف توجہ

○ تمہارے اوپر سات محکم آسمان بنائے۔ آسمان کا ذکر اگرچہ یہاں الفاظ میں نہیں ہے لیکن جو صفات مذکور ہیں وہ خود دلیل ہے کہ مراد آسمان ہی ہے

○ مضبوط کا لفظ اس معنی میں کہ ان کی سرحدیں اتنی مستحکم ہیں کہ ان میں ذرہ برابر تغیر و تبدل نہیں ہونے پاتا اور ان سرحدوں کو پار کرکے عالم بالا کے بے شمار ستاروں اور سیاروں میں سے کوئی نہ ایک دوسرے سے ٹکراتا ہے نہ تمہاری زمین پر آ گرتا ہے

○ اللہ کی قدرت اور پختہ کاری کی شان ملاحظہ کرو، اس نیلگوں چھت کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھو۔ کروڑوں اربوں سال سے یہ سائبان تنے ہوئے ہیں، بتاؤ شکست وریخت کا کوئی نشان اس میں نظر آتا ہے۔ کہیں کوئی شکن، کوئی سلوٹ، کوئی جھول، ہرگز نہیں۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِأً وَهُوَ حَسِيرٌ

وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ﴿۱۳﴾

وَّ جَعَلۡنَا - اور بنایا ہم نے

سِرَاجًا - ایک چراغ (لغوی طور پر ہر وہ چیز جو بتی اور تیل سے روشن ہوتی ہے)

- مجازاً ہر روشن چیز کو سراج کہا جاتا ہے
- قرآن میں یہ لفظ چار مرتبہ - اور سورج ہی کے معنوں میں
- اردو میں چراغ کے معنی میں معروف

وَّهَّاجًا - بہت روشن ماده وهج

- وَهَجَ يَهِجُ - آگ یا سورج کا روشن ہونا
- وَهَّاجٌ مبالغے کا صیغہ ہے۔ خوب روشن ہونے والا (فَعَّالٌ کے وزن پر)

http://www.NastaliqOnline.ir

وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۪ۙ ﴿۱۳﴾

اور ایک نہایت روشن اور گرم چراغ پیدا کیا

And have placed a lamp full of blazing splendour.

اقبال

وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ﴿۱۳﴾

- سراج سے مراد سورج ہے۔اس کو وھاج کی صفت سے موصوف کیا
- یہی سورج اس دنیا میں روشنی حرارت اور قوت کا ذریعہ ہے
- یہ اللہ ہی کی حکمت ہے کہ اس نے زمین کو اس سے ٹھیک ایسے فاصلے پر رکھا ہے کہ نہ اس سے بہت قریب ہونے کے باعث یہ بے انتہا گرم ہے اور نہ بہت دور ہونے کی باعث بے انتہا سرد، اسی وجہ سے یہاں انسان، حیوان اور نباتات کی زندگی ممکن ہوئی ہے۔اسی سے قوت کے بے حساب خزانے نکل کر زمین پر پہنچ رہے ہیں جو ہمارے لیے سبب حیات بنے ہوئے ہیں۔اسی سے ہماری فصلیں پک رہی ہیں اور ہر مخلوق کو غذا بہم پہنچ رہی ہے۔اسی کی حرارت سمندروں کے پانی کو گرم کر کے وہ بھاپیں اٹھاتی ہیں جو ہواؤں کے ذریعہ سے زمین کے مختلف حصوں پر پھیلتی اور بارش کی شکل میں برستی ہیں

وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾

وَّ اَنۡزَلۡنَا - اور نازل کیا ہم نے

مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ - بادلوں سے

- مادہ ع ص ر عَصَرَ يَعْصِرُ، عَصْرًا نچوڑنا (پھلوں وغیرہ کا)
- عصر: زوالِ آفتاب سے غروب تک کا وقت (جب سورج تیزی سے غروب ہوتا محسوس ہوتا ہے - اس میں تیزی سے گذرنے کا مفہوم
- مُعۡصِرٰت پانی نچوڑتے بادل اردو میں عصر، معاصر، عصیر (نچوڑا ہوا)

مَآءً - پانی مادہ ث ج ج ثَجَّ يَثِجُّ پانی کا زور سے بہنا یا برسنا

ثَجَّاجًا - موسلادھار (بکثرت) ثَجَّاجٌ مبالغے کا صیغہ بہت زور سے بہنے یا برسنے والا

http://www.NastaliqOnline.ir

وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾

اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا

And We sent down from the clouds water in abundance

لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ ﴿۱۵﴾

لِّنُخۡرِجَ - تاکہ ہم نکالیں   أخْرَجَ يُخْرِجُ ، إخْراجًا - نکالنا   اِفعال- IV

بِهٖ - اس سے

حَبًّا - غلّہ (grain)

- حَب: دانہ (گٹھلی بھی) حباب: پانی کا بلبلہ - شکل و صورت سے مماثلت کی بنا پر
- حبوب (حَب کی جمع)- گولیاں (دوائی کی)

وَّ نَبَاتًا - اور نباتات

- نَبَتَ يَنبُتُ ، نَباتًا اُگنا
- نباتات : زمین سے ہر اُگنے والی چیز

وَّ جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ؕ ﴿۱۶﴾

وَّ جَنّٰتٍ - اور باغات

○ جنت کی جمع جَنّٰت

○ جنت: ایسا باغ جس کی زمین سبزے کی وجہ سے چھپ گئی ہو (لغوی طور پر)

○ اصطلاحی طور پر: جنت مرنے کے بعد صاحب ایمان نیکوکاروں کا مسکن جہاں اللہ تعالیٰ نے طرح طرح کی نعمتیں میسر کر رکھی ہیں

اَلۡفَافًا - لپٹے ہوئے (گھنے) مادہ ل ف ف

○ لَفَّ يَلُفُّ لَفًّا گنجان اور گھنا ہونا، ایک چیز کو دوسری کے ساتھ ملا دینا، مدغم کرنا

○ الفافا: متصل، گھنے اور گنجان درخت اردو میں: لفافہ، ملفوف

http://www.NastaliqOnline.ir

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ﴿۱۶﴾

تاکہ ہم اس سے اناج اور گھاس اگائیں

اور گھنے باغات (اگائیں)

That We may bring forth thereby grain and plants

And gardens of thick foliage

اقبال

وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾ لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾

- اللہ کی قدرت اور ربوبیت کے دلائل
- کس طرح بادل سمندروں سے پانی اٹھاتے ہیں؟
- پانی سے بھرے ہوئے بادلوں سے کس طرح یہ پانی نچوڑا جاتا ہے؟
- بادلوں کے ذریعے انسانی آبادیوں کو وافر پانی مہیا کرنے کا انتظام اور اس کے ذریعہ غلّہ اور سبزی کی پیداوار اور گھنے باغوں کا اُگ جانا
- ذرا غور کرو! ان تمام اسباب کے پیچھے کوئی تو مسبّب الاسباب ہے جو ان تمام اسباب اور اثرات ڈالنے والی چیزوں کا خالق ہے
- کیا انسان کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی نہیں ہے؟ کیا اس کے پیچھے ایک ایسی ہستی کا ہاتھ دکھائی نہیں دیتا جو اس کی پرورش کا پورا پورا انتظام کر رہی ہے

مراجع و مصادر

لغات، تراجم و گرامر

- انوار البیان فی حل لغات القرآن - علی محمد
- مفردات القرآن - مولانا محمد عبدہٗ فیروز پوری
- المفردات فی غریب القرآن- امام راغب اصفہانی
- مترادفات القرآن - مولانا عبدالرحمٰن کیلانی
- مطالعہ قرآن - پروفیسر حافظ احمد یار
- قاموس الفاظ القرآن الکریم-عبداللہ عباس ندوی
- ترجمہ لفظی نذر احمد حافظ نذر احمد
- Abdullah Yousaf Ali Translation
- Muhammad Marmaduke Pickthal Translation
- Message of Quran— Dr. M. Asad

تفاسیر

- تفسیر قرطبّی ابو عبداللہ محمد بن احمد قرطبّی
- تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین ابوالفداء ابن کثیر
- موضح القرآن شاہ عبدالقادر
- تفسیر ضیاء القرآن پیر کرم شاہ
- تفسیر بیان القرآن مولانا اشرف علی تھانوی
- تفسیر تفہیم القرآن مولانا سید ابوالاعلی مودودی
- تفسیر فی ظلال القرآن سید قطب شہید
- تفسیر معارف القرآن مفتی محمد شفیع
- تفسیر تدبر قرآن مولانا امین احسن اصلاحی
- تفسیر بیان القرآن ڈاکٹر اسرار احمد
- تفسیر مدنی مولانا اسحاق مدنی
- تفسیر روح القران ڈاکٹر محمد اسلم صدیقی
- دعوت قرآن شمس پیرزادہ
- تفسیر ترجمان القرآن مولانا ابوالکلام آزاد

اَللّٰھُمَّ ارۡحَمۡنا بِالۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ وَاجۡعَلۡهُ لَنَا اِمَامًا وَّ نُوۡرًا وَّ هُدًی وَّ رَحۡمَةً ، اَللّٰھُمَّ ذَكِّرۡنا مِنۡهُ مَا نَسِيۡنا وَ عَلِّمۡنا مِنۡهُ مَا جَهِلۡنا ، وَارۡزُقۡنا تِلَاوَتَهٗ آنَاءَ الَّيۡلِ وَ اٰنَاءَ النَّهَارِ، وَاجۡعَلۡهُ لَنَا حُجَّةً يَّا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۔ اٰمِیۡن

اے اللہ ہم پر قران کریم (کے توسط) سے رحم فرما اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دے اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرا دے اور جو نہیں جانتے وہ ہمیں سکھلا دے اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنا دے - آمین